مردوں کے لیے ہدیہ بھیجنا

اس کے بعد سیدؒ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص مومنوں کی قبور پر جائے تو سورہ قل ھواللہ احد گیارہ مرتبہ پڑھے اوران کو ہدیہ کرے کیونکہ روایت میں آیا ہے کہ یقیناً خدائے تعالیٰ اسکے عوض مردوں کی تعداد کے برابر ثواب عطا فرماتا ہے کامل الزیارات میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ طلوع آفتاب سے پہلے مردوں کی زیارت کی جائے تو وہ سنتے ہیں اور جواب بھی دیتے ہیں اور اگر سورج نکلنے کے بعد زیارت کی جائے تو وہ سنتے ہیں مگر جواب نہیں دیتے۔ دعوات راوندی میں حضرت رسولؐ سے ایک حدیث روایت ہوئی ہے جس میں رات کے وقت زیارت قبور کے نا پسندیدہ ہونے کا ذکر ہے جیسا کہ آنحضرتؐ نے ابوذر غفاری سے فرمایا کبھی بھی رات کے وقت قبور مومنین کی زیارت نہ کرو نیز شیخ شہیدؒ کے مجموعہ میں بھی حضرت رسولؐ سے نقل ہوا ہے کہ کوئی شخص کسی میت کی قبر پر تین بار یہ دعائیہ [کہے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن ضرور اس سے عذاب دور کردے گا اور وہ دعائیہ] یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَنْ لاَ تُعَذِّبَ هٰذَا الْمَیِّتَ.

اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے محمدؐ وآل محمدؐ کے واسطے کہ اس قبر والے پر عذاب نہ کر۔

جامع الاخبار میں بعض صحابہ رسولؐ سے نقل ہوا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا اپنے مردوں کیلئے ہدیہ دیا کرو۔ ہم نے عرض کی کہ ان کیلئے ہدیہ کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ ان کیلئے ہدیہ صدقہ اور دعا ہے نیز فرمایا کہ مومنوں کی روحیں ہر جمعہ کو آسمان دنیا پر اپنے اپنے گھروں کے سامنے آتی ہیں اور درد بھری آواز میں روتے ہوئے پکار کر کہتی ہیں اے میرے اہل واولاد اے میرے ماں باپ اور رشتہ داروں۔ جو مال ہمارے ہاتھوں میں تھا اس میں سے ہم پر مہربانی کرو کہ اس مال کا حساب اور عذاب تو ہم پر ہے مگر اس سے فائدہ اور لوگ حاصل کر رہے ہیں اسی طرح ہر ایک روح اپنے خویش واقرباء سے فریاد کرتی اور کہتی ہے کہ ایک روپیہ یا ایک روٹی یا ایک کپڑا خدا کی راہ میں دے کر ہم پر مہربانی کرو تا کہ خدا بھی آپ پر مہربانی کریں۔ اس کے بعد حضرت رسولؐ نے گریہ فرمایا اور ہم بھی گریہ کرنے لگے جب کہ آپ جوش گریہ کی وجہ سے بات نہ کر سکتے تھے اس وقت آپؐ نے فرمایا کہ یہ تمہارے دینی بھائی ہیں جن کو مٹی نے ڈھانپ رکھا ہے کہ وہ اس سے پہلے نعمت ومسرت سے جی رہے تھے۔ ان کی جانوں پر جو عذاب اور سختی وارد ہو رہی ہے اس کے باعث وہ فریاد کرتے اور کہتے ہیں کہ ہائے افسوس کیا ہی اچھا ہوتا کہ ہم اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے تو آج تم

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لوگوں کے محتاج نہ ہوتے اور پھر وہ حسرت وندامت کے ساتھ واپس ہو جاتے ہیں۔ بنا بریں آپؐ نے ہدایت فرمائی کہ مردوں کے لیے صدقہ دینے میں جلدی کیا کرو۔ نیز آنحضرتؐ نے فرمایا ہے کہ کسی میت کیلئے جو صدقہ دیا جائے اسے ایک فرشتہ نور کے طشت میں رکھ لیتا ہے کہ جس کی شعائیں ساتویں آسمان تک پہنچتی ہیں پس وہ فرشتہ یہ طشت لے کر اس میت کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر آواز دیتا ہے۔

اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ.

سلام ہو تم پر اے قبروں میں رہنے والو۔

تمہارے اہل وعیال نے تمہارے لیے یہ ہدیہ بھیجا ہے تب وہ ہدیہ لے کر قبر میں رکھ لیتا ہے اور اس کی بدولت وہاں اس کے لیٹنے کی جگہ زیادہ کھلی ہو جاتی ہے اس کے بعد حضرتؐ نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص کسی میت کے لیے صدقہ دے کر اس پر مہربانی کرے تو خود اس کے لیے خدائے تعالیٰ کی طرف سے احد کے پہاڑ کے برابر اجر لکھا جائے گا اور روز قیامت وہ عرش الٰہی کے سایہ میں ہوگا حالانکہ اس دن سوائے عرش کے کہیں سایہ نہ ہوگا معلوم ہوا کہ اس صدقے کے وسیلے سے زندہ و مردہ دونوں ہی نجات حاصل کرتے ہیں یہ حکایت بھی بیان ہوئی ہے کہ کسی نے خراسان کے گورنر کو خواب میں دیکھا کہ وہ کہہ رہا تھا کہ میرے لیے صدقہ کرو اگرچہ وہ ایسی چیز ہو جو تم اپنے کتوں کے آگے پھینکتے ہو کہ مجھے اس کی بھی ضرورت ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مردوں سے عبرت حاصل کرنا

واضح رہے کہ مومنین کی قبروں کی زیارت کے بہت زیادہ ثواب اور بہت سے فوائد کے علاوہ یہ عبرت حاصل کرنے کا ایک ذریعہ بھی ہے اس سے دنیا میں زہدوقناعت اورا خرت کیطرف میلان اور توجہ کی کیفیت پیدا ہوتی ہے پس ایک عاقل انسان کو قبرستان میں جا کر عبرت حاصل کرنا چاہیے تا کہ دنیا کی رغبت اس کے دل میں کم ہو دنیا کے مال ودولت کی مٹھاس اس کے حلق میں کڑوی معلوم ہو اور وہ دنیا کے فنا ہونے اور اس میں تغیر حال کے پہلو پر غور وفکر کرے کہ تھوڑے عرصے کے بعد میں بھی ان اہل قبور میں شامل ہو جاؤں گا تب وہ عمل سے عاجز اور دوسروں کیلئے سامان عبرت ہوگا اس مضمون کو نظامی نے بڑے عبرتا موز انداز میں بیان کیا ہے۔

زنده دلی	دفص افست ب وهگ	مس لئیان
حرف فنا خ	روح ب وان قدزه را	اجسوح پ تالنه
کارشناس	ک ی پ یرتدلز اوب فتیه	رشح
کین همه از	زنخ دهرمیت س دن چ وی م	راس ردهکشیت دن
گفت پلی	پ دلن ب م الک نه غ	ادالک تن درن ه خ
مرده دلان	به ن رچ دب ه ب	رلوی زمی ردهش
همدمی	ص رهبده دمت افس	ردگ ردهدل ا
زیر گل آن	انگ ک رچ ه پ ه بتراگ	ن ن دهلنر
مرده دلی ب	بوتم را پیه رچ	شلوزایو چ ن ر
زنده شدم از ن	آب خطی رپات اس	الله ش راخ لن

ترجمہ اشعار: ایک زندہ دل غمگین لوگوں کے ہجوم میں اہل قبور کا ہمسایہ بننے کے لیے جارہا تھا اس نے ہر پاک کتبے پر فنا کا پیغام پڑھا اور اس کی روح نے ہر پاک روح سے بقا کا راز دریافت کیا۔ ایک مرد عارف نے حقیقت حال معلوم کرنے کے لیے راہ ° میں اس سے پوچھا ان زندہ لوگوں کو چھوڑ کے جانے کا کیا سبب ہے اور مرے ہوئے لوگوں کی طرف روانگی کی کیا وجہ ہے؟ اس نے جواب دیا کہ بد باطن لوگ تاریکی کے گڑھے میں پڑے ہیں اور پاک دل اشخاص زیر خاک سو رہے ہیں۔ روئے زمین پر مردہ لوگوں کا اجتماع ہے پھر کس لیے میں ان سیاہ دل افراد کی صحبت میں رہوں۔ جب کہ مردہ دل ہم نشیں سے مردہ دلی ملتی ہے اور رنجیدہ دمی سے رنج وغصہ حاصل ہوتا ہے مگر وہ افراد جو زیر زمین بکھرے ہوئے ہیں اگر چہ ان کے جسم مردہ ہیں تو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بھی ان کے دل زندہ ہیں۔آج سے قبل مجھ پر مردہ دلی چھائی ہوئی تھی اور میں کیوں اور کیسے کے چکر میں پھنسا ہوا تھا۔تاہم آج میں ان اہل قبور کی ہمسائیگی میں آکران کی نگاہ پاک سے زندہ دل بن گیا ہوں گویا ان کی خاک میرے لیے آب حیات ہے۔

رُوِیَ اَنَّهُ اَوْحَی اللهُ تَعَالیٰ اِلیٰ عِیسیٰ یَا عِیسیٰ هَبْ لِی مِنْ عَیْنِکَ الدُّمُوعَ وَمِنْ قَلْبِکَ

روایت ہوئی ہے کہ خدائے تعالیٰ نے حضرت عیسیٰؑ کی طرف وحی فرمائی اے عیسیٰؑ مجھے دے اپنی آنکھوں سے آنسو اپنے قلب سے خوف اور

الْخُشُوعَ وَاکْحَلْ عَیْنَیْکَ بِمِیلِ الْحُزْنِ إِذَا ضَحِکَ الْبَطَّالُونَ وَقُمْ عَلَی قُبُورِ الْاَمْوَاتِ

رنج و غم کو اپنی آنکھوں کا سرمہ بنا جب کہ بدکار لوگ ہنستے ہیں اور مردوں کی قبروں پر جا کے کھڑا ہو

فَنَادِهِمْ بِالصَّوْتِ الرَّفِیعِ لَعَلَّکَ تَأْخُذُ مَوْعِظَتَکَ مِنْهُمْ وَقُلْ إِنِّی لَاحِقٌ بِهِمْ فِی اللَّاحِقِینَ.

پس ان کو بلند آواز سے پکار کر شاید تو ان سے نصیحت وعبرت حاصل کر لے نیز خود سے کہہ کہ میں بھی جلد ان سے جا ملوں گا۔

اس مرحلے پر وہ تمام اعمال وعبادات اور ادعیہ وزیارات تکمیل کو پہنچیں جن کا اس بابرکت کتاب میں درج کیا جانا ضروری تھا۔ چنانچہ یہ کتاب آج بروز اتوار ۱۰ ذی القعدہ ۱۳۴۴ھ کی شام کو مکمل ہوئی ہے کہ جو ثامن الائمہ امام رضا علیہ السلام کی شب ولادت ہے۔ چونکہ آج ہی مجھے اپنی والدہ محترمہ کی وفات کا اطلاع نامہ موصول ہوا ہے لہٰذا جو برادران ایمانی اس کتاب سے مستفید ہوں گے ان سے التماس ہے کہ وہ ان مرحومہ مغفورہ کیلئے دعائے مغفرت کریں نیز میرے لیئے اور میرے والد مکرم کیلئے ہماری زندگی میں اور بعد از وفات بھی دعا خیر فرمائیں۔ والحمد للہ اولا و آخرا وصلی اللہ علی محمد وآله الطاهرین .

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com